# بُرے ساتھیوں سے آدمی میں بُرائیاں پیدا ہوتی ہیں حتی کہ وہ منشیات کا عادی بن جاتا ہے

## الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَرَنَا بِمُصَاحَبَةِ الْأَخْيَارِ، وَنَهَانَا عَنْ مُجَالَسَةِ غَيْرِهِمْ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

**أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:﴿الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ﴾[1].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے دینی بھائیو! بلاشبہ انسان کے بننے اور بگڑنے میں صحبت اور سنگت کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے اچھی صحبت اور اچھے ساتھی آدمی کو نیک اور صالح بنا دیتے ہیں جبکہ بُری صحبت اور بُرے ساتھی اس کو بُرا بنا دیتے ہیں نبی رحمۃ للعلمین ﷺ نے اچھے اور بُرے ساتھیوں کی مثال اس طرح بیان فرمائی ہے:«مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ: إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحاً طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ:

(١) الزخرف: ٦٧.

إِمَّا أَنْ يُحرِقَ ثِيَابَكَ، وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً»[1]. نیک اور بُرے ساتھی کی مثال مُشک بیچنے والے عطار اور بھٹی جھونکنے والے لوہار کی سی ہے۔ کہ مُشک بیچنے والا یا تو تم کو مُشک ہدیہ کردے گا یا تم اس کو اس سے خرید لوگے ورنہ کم ازکم اس کی خوشبو تو ضرور ہی پالوگے جبکہ بھٹی جھونکنے والا یا تو تمھارے کپڑے کو جھلسادے گا ورنہ اس سے تم کو بدبو تو ضرور ہی پہونچے گی یعنی اگر کسی کا دوست نیک اور صالح ہوگا تو وہ اپنے دوست کو نیکی کی ترغیب دے گا اور اس کو دین ودنیا کا فائدہ پہونچائے گا اور اگر خدانخواستہ کسی کا دوست بُرا اور بدکردار ہوگا تو وہ دوست کو بھی برائی اور گناہ میں مبتلا کردے گا اور اس کو دین ودنیا کا نقصان پہونچائے گا اسی لئے نبی کریم ﷺ نے ہمیں تاکید فرمائی ہے کہ ہم اپنے لئے اچھے ساتھی کا انتخاب کریں اور بُرے ساتھی سے دور رہیں چنانچہ ارشاد ہے:«الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ»[2]. آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے لہٰذا تم میں سے ہر شخص کو اس پر ضرور غور کرنا چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کررہا ہے

بُری صحبت اور منشیات کے خطروں کا احساس کرنے والو! جواسباب آدمی کو منشیات تک پہنچادیتے ہیں اور اس کو نشہ کی لَت کا شکار بنادیتے ہیں ان میں سب سے خطرناک سبب بُرے لوگوں کی دوستی ہے رپورٹیں بتاتی ہیں کہ جو لوگ منشیات کے جال میں

---

(١) متفق عليه. وَالسَّوْءِ: بفتح السين وضمها. مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٩/٢١٥)
(٢) أبو داود: ٤٨٣٣، والترمذي: ٢٣٧٨.

پھنسے ہیں ان میں سے پنچانوے (۹۵) فیصد لوگ ایسے ہیں جو غلط سنگت اور بُرے دوستوں کی وجہ سے اس برائی کے چنگل میں پھنسے ہیں لہذا والدین پر، معاشرے کے ذمہ داروں پر اور اساتذہ و معلمین پر لازم ہے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کے تئیں اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور ان میں اسلامی حمیت اور دینی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں ،ان کو اخلاقی خوبیوں سے آراستہ کرنے کی فکر میں لگے رہیں، ان کے دوستوں کے بارے میں آگاہ رہیں اور ان کو اچھے ساتھی اور نیک دوست منتخب کرنے کی ترغیب دیتے رہیں رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا»[1]. فقط مومن ہی کو اپنا ساتھی اور جگری دوست بناؤ، نیز ہم اپنے بچوں اور بچیوں کو پاکیزہ اور خوشگوار گھریلو ماحول فراہم کریں اور ان سے گفتگو کیلئے دوستانہ ماحول مہیا کریں تاکہ وہ ہم سے مانوس ہوں گھر میں ان کا دل لگے اور وہ منشیات کے خطرات، اور نشہ کی لت سے دور رہ سکیں اور بُرے ساتھیوں کے ضرر سے محفوظ رہ سکیں تازہ سروے کے مطابق جو لوگ برائیوں میں مُبتَلا ہوئے ہیں اور نشہ کی لَت کا شکار ہوئے ہیں ان میں نوے (۹۰) فیصد ایسے ہیں جن کو اپنے گھر اور فیملی کی طرف سے محبت اور توجہ حاصل نہیں تھی اور ان کا گھریلو تعلق انتہائی کمزور تھا ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ہمارے بچے ہمارے ہاتھوں میں امانت ہیں ان کی حفاظت ان کی پرورش اور ان کی دینی تربیت ہم پر لازم ہے یا اللہ ! ہمارے بچوں کو ہر قسم کے شرور و فتن سے

---

(١) أبو داود: ٤٨٣٢، والترمذي: ٢٣٩٥.



بُرے ساتھیوں سے آدمی میں بُرائیاں پیدا ہوتی ہیں حتی کہ وہ منشیات کا عادی بن جاتا ہے

محفوظ رکھ ہماری فیملی اور گھر پر الفت و محبت کو قائم ودائم رکھ اور ہمارے معاشرے اور ہمارے وطن کو امن وامان کا گہوارہ بنا* أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

## الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

**حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر!** منشیات کے قانون کی دفعہ ۴۳ میں اس کی صراحت ہے کہ نشہ کا عادی شخص اگر اصلاح اور علاج کی غرض سے متعلقہ ادارے میں حاضر ہو جائے یا اس کا کوئی عزیز قریب اس کو لیکر آجائے تو ایسے شخص کا استقبال کیا جاتا ہے اور اس کو مجرمانہ ریکارڈ اور سزاؤں سے معافی مل جاتی ہے پس اگر اپنے کسی بچے یا عزیز قریب یا دوست احباب کے بارے میں اندیشہ ہو اور اس میں نشہ خوری کی علامات نظر آئیں تو ہمیں فوراً اس کی زندگی کی حفاظت اور اس کے مستقبل کی فکر میں لگ جانا چاہیے اور اس کی اصلاح اور علاج کیلئے (۸۰۰۲۲۵۲) پر رابطہ کرنا چاہیے اسی طرح جو لوگ منشیات کی ترویج اور اس کو فروغ دینے میں ملوث ہیں ان کے بارے میں متعلقہ اداروں کو اطلاع دینی چاہیے تاکہ ہم معاشرے کو ان کے شر وفساد سے بچا سکیں، اپنی اولاد اور متعلقین کو نشہ کی لت سے مکمل طور پر محفوظ رکھ سکیں اور اپنے وطن کو اس آفت سے پاک رکھ سکیں اسی طرح جو

لوگ منشیات سے توبہ کرلیں اور اس لَت کو چھوڑ دیں تو ہمیں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے ان کو اپنے معاشرے میں ضم کر لینا چاہیے اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن: ہمارے بچوں کو اور تمام نوجوانوں کو نیک وصالح بنادے سب کے ساتھ رحمت وکرم کا معاملہ فرما دے، موجودہ وبا کا دنیا سے خاتمہ کردے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ***

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (۱) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (۲) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (۳) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک لگائے رکھنے کی یاددہانی کرادی جائے